کلمہ طیبہ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

قادیانی اس سے کیا مراد لیتے ہیں؟

ایک بھیانک سازش سے پردہ اٹھتا ہے

طائفہ قادیانیت نے ان دنوں وطن عزیز میں اپنی پوری قوت سے ایک خطرناک اور مہلک مہم کا آغاز کر رکھا ہے۔ اسلام کو اسلام کے لبادے میں لوٹنے کی اس تاریخی سازش کا نام ''قادیانیوں کی کلمہ مہم'' ہے۔ قادیانی جماعت کے افراد اپنے سینوں پر کلمہ طیبہ کے بیج لگاتے ہیں' اپنی گاڑیوں پر کلمہ طیبہ کے سٹکو چسپاں کرتے ہیں اور اپنی عبادت گاہوں' رہائش گاہوں' دکانوں' دفاتر وغیرھم پر جلی حروف سے کلمہ طیبہ لکھتے ہیں۔ جس سے مسلمانوں کے جذبات شدید مجروح ہوتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں مسلمانوں کے دلوں میں غم و غصہ کی لہر دوڑ جاتی ہے اور وہ اس پر صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں۔ اس احتجاج کی آواز گلی محلوں سے لے کر تھانوں تک اور تھانوں سے حکومت کے ایوانوں تک پہنچ چکی ہے۔ عدالتوں میں مقدمات دائر ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ جرائد و رسائل و اخبارات میں اہل اسلام نے دنیا کے سامنے اپنا موقف پیش کیا ہے۔

مسلمان کہتے ہیں کہ قادیانی عقیدہ ختم نبوت سے بغاوت کے جرم میں کافر' مرتد اور زندیق ہیں۔ یہ اللہ کے آخری نبی جناب محمد عربی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد قادیان کے ایک شخص مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی اور رسول مانتے ہیں۔ اور جب یہ کلمہ طیبہ ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' پڑھتے ہیں تو ''محمد رسول اللہ'' سے مراد مرزا قادیانی لیتے ہیں۔ کیونکہ یہ کلمہ کے استعمال میں ایک سنگین دھوکہ دیتے ہیں۔ اس لیے یہ اپنی رہائش گاہوں' عبادت گاہوں وغیرھم پر کلمہ طیبہ نہیں لکھ سکتے' ان کا عقیدہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اس دنیا میں دو مرتبہ تشریف لائے پہلی مرتبہ مکہ مکرمہ میں اور دوسری مرتبہ مرزا قادیانی کی صورت میں قادیان میں!

قادیانی کہتے ہیں کہ جب اس جدید تہذیب و تمدن کے دور میں اللہ تعالیٰ نے

اسلام کی تبلیغ کے لیے کسی نبی کو دنیا میں مبعوث فرمانے کی ضرورت محسوس کی تو ختم نبوت کی وجہ سے کسی نئے نبی کو تو دنیا میں آنا نہیں تھا۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو مرزا قادیانی کی شکل و صورت میں دوبارہ دنیا میں بھیج دیا۔ (نعوذ باللہ) اس لیے مرزا قادیانی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کوئی فرق نہیں۔ مرزا قادیانی عین وہی محمدؐ ہے جو آج سے چودہ سو برس قبل عرب میں تشریف لائے تھے۔ (نعوذ باللہ)

قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ بعثت ثانی میں محمد رسول اللہ کا نام مرزا قادیانی ہے۔ (نعوذ باللہ)

جناب محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود مرزا قادیانی کا وجود ہے۔ (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کی وہی اہمیت ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تھی۔ (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کو ان تمام خوبیوں اور اوصاف سے نوازا گیا ہے جن سے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نوازا گیا تھا۔ (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی وہی دین لے کر آیا ہے جس کی تبلیغ و اشاعت خود فخر انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے رہے۔ (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی پر ایمان نہ لانے والا اسی طرح کافر ہے جس طرح محبوبؐ رب العالمین پر ایمان نہ لانے والا کافر ہے۔ کیونکہ دونوں کا وجود ایک ہے اس لئے دونوں میں سے کسی کا بھی انکار کفر ہے۔ (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی پر نازل ہونے والی شیطانی وحی قرآن ہے۔ (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کی باتیں احادیث رسولؐ ہیں۔ (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کا خاندان اہل بیت ہے۔ (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کی بیٹی سیدہ النساء ہے۔ (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کا شہر قادیاں مکہ و مدینہ ہے۔ (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کے ساتھی صحابہ رسولؐ ہیں۔ (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی کی بیویاں امہات المومنین ہیں۔ (نعوذ باللہ)

قادیانی جو جھوٹ بولنے' جھوٹ بنانے اور اسے پھیلانے میں مہارت تامہ رکھتے ہیں' اپنے ان عقائد باطلہ کو اپنی چرب زبانی سے دجل و فریب کا ایسا لباس پہناتے ہیں کہ سادہ لوح مسلمان ان کی چرب زبانی کا شکار ہو جاتا ہے۔ مغرب زدہ لوگ تو ویسے ہی انہیں مسلمانوں کا ایک فرقہ سمجھتے ہیں اور اس بحث کو ایک فضول بحث گردانتے ہیں۔ قادیانی کسی کو اپنی منافقت کی میٹھی زبان سے دھوکہ دے لیں' کسی کے سامنے اپنے غلیظ عقائد پر سونے کے ورق چڑھا کر پیش کر لیں' کسی مذہب نا آشنا کے دل میں مسلمان بن کر اتر جائیں اور چاہے بیرونی دنیا میں اپنی مسلمانیت کا ڈھنڈورا پیٹیں لیکن ان کی ارتدادی کتابوں میں لکھا ہوا کفر و ارتداد منہ کھول کھول کر دھائی دے رہا ہے۔

کس کس سے چھپاؤ گے تحریک ریا کاری
محفوظ ہیں تحریریں' مرقوم ہیں تقریریں
اک پردہ وفاداری صد سازش غداری
تعمیر کی آوازیں تخریب کی تدبیریں

اب قادیانیوں کی غلیظ اور متعفن کتابوں کو کھنگال کر ان کے چند عقائد پیش کیے جاتے ہیں جنہیں پڑھ کر تمام مسلمانوں خصوصاً کلیدی عہدوں پر بیٹھے مسلمانوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں کہ قادیانی اسلام کے ساتھ تاریخ کا سب سے بڑا فراڈ کر رہے ہیں۔ مرزا قادیانی کو "محمد رسول اللہ" بنا کر اس کی جھولی میں پورا اسلام ڈال کر کائنات کے مسلمانوں کو اس ملعون ازلی کے پیروکار بنانے کی ناپاک جسارت کر رہے ہیں۔

ان روح فرسا عقائد کو پڑھ کر ہر مسلمان کا فرض بنتا ہے کہ وہ سر پکڑ کر دماغ کی پوری صلاحیتوں سے سوچے کہ فتنہ قادیانیت کا سر کچلنے کے لیے اس کی ایمانی غیرت کا کیا فرض ہے؟ بصورت دیگر وہ میدان حشر میں شافع محشر کے سامنے کون سا منہ لے کر جائے گا؟

اب قلب و ذہن پر انتہائی بوجھ ہونے کے باوجود کفریہ اور ارتدادی عقائد عوام کی عدالت میں پیش کیے جاتے ہیں۔ جنہیں سن کر سنگلاخ چٹانوں کے جگر پاش پاش ہو جائیں اور شیطان بھی مرزا قادیانی کی شقاوت قلبی پر اپنا امام تسلیم کر لے

شیطان اس کو دیکھ کر کہتا تھا رشک سے

بازی یہ مجھ سے لے گیا تقدیر دیکھئے

مرزا قادیانی نبیؐ پاک کا مظہر

"پس چونکہ میں اس کا رسول یعنی فرستادہ ہوں مگر بغیر کسی نئی شریعت اور نئے دعوے اور نئے نام کے' بلکہ اسی نبی کریم خاتم الانبیا کا نام پاکر اور اسی میں ہو کر اور اسی کا مظہر بن کر آیا ہوں۔" (نزول "المسیح" ص۲' مصنفہ مرزا قادیانی (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی نبیؐ پاک کا وجود

"خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے" (ایک غلطی کا ازالہ' ص۱۰ مصنفہ مرزا قادیانی) (نعوذ باللہ)

نبیؐ پاک کا قادیان میں مرزا قادیانی کی صورت میں نزول

۱۔ "تو اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک رہ جاتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد صلعم کو اتارا تاکہ اپنے وعدہ کو پورا کرے۔ (نعوذ باللہ) (کلمتہ "الفضل"" مصنفہ صاحبزادہ بشیر احمد قادیانی ابن مرزا قادیانی مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز' ص۱۱۵ نمبر۳' جلد۱۵)

۲۔ محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں — اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل — غلام احمد کو دیکھے قادیان میں

(مندرجہ اخبار "بدر" قادیان' ۲۵ر اکتوبر ۱۹۰۷ء) (نعوذ باللہ)

مرزا قادیانی محمد ثانی

"کیونکہ وہ محمد ہے گو ظلی طور پر پس باوجود اس شخص کے دعویٰ نبوت کے جس کا نام ظلی طور پر محمد اور احمد رکھا گیا۔ پھر بھی سیدنا محمد خاتم النبیین ہی رہا۔ کیونکہ محمد ثانی اس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تصویر اور اس کا نام ہے۔" ("ایک غلطی کا ازالہ" ص۷' مصنفہ مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی کو نبیؐ پاک کی چادر پہنائی گئی

"اور ہمارے نزدیک تو کوئی دوسرا آیا ہی نہیں، نہ نیا نبی نہ پرانا بلکہ خود محمد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی چادر دوسرے کو پہنائی گئی۔ اور وہ خود ہی آئے ہیں۔ (ارشاد مرزا قادیانی مندرجہ اخبار "الحکم" قادیان، ۳۰ر نومبر ۱۹۰۱ء منقول از جماعت مبایعین کے عقائد صحیحہ رسالہ منجانب قادیانی جماعت قادیان ص ۱۷)

اگر نبیؐ پاک کا منکر کافر، تو مرزا قادیانی کا منکر بھی کافر

"اب معاملہ صاف ہے اگر نبی کریم کا انکار کفر ہے تو مسیح موعود کا انکار بھی کفر ہونا چاہیے کیونکہ مسیح موعود نبی کریم سے الگ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہی ہے۔ اگر مسیح موعود کا منکر کافر نہیں تو نعوذ باللہ نبی کریم کا منکر بھی کافر نہیں کیونکہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ پہلی بعثت میں آپ کا انکار کفر ہو مگر دوسری بعثت میں جس میں بقول حضرت مسیح موعود آپ کی روحانیت اقوی اور اکمل اور اشد ہے۔ آپ کا انکار کفر نہ ہو۔" ("کلمتہ الفصل" مصنفہ صاحب زادہ بشیر احمد قادیانی مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز، ص ۱۴۷، نمبر ۳، جلد ۱۴)

نبیؐ پاک اور مرزا قادیانی میں کوئی فرق نہیں

اور جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں تفریق پکڑتا ہے۔ اس نے مجھ کو نہیں دیکھا ہے اور نہیں پہچانا ہے۔ ("خطبہ الہامیہ" ص ۱۷۱)

"اور جس نے مسیح موعود کی بعثت کو نبی کریم کی بعثت ثانی نہ جانا، اس نے قرآن کو پس پشت ڈال دیا کیونکہ قرآن پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ محمد رسول اللہ ایک دفعہ پھر دنیا میں آئے گا۔" ("کلمتہ الفصل" مصنفہ صاحب زادہ بشیر احمد قادیانی ابن مرزا قادیانی مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان، ص ۱۰۵، نمبر ۳، جلد ۱۴)

جس طرح نبیؐ پاک کا صحابہؓ پر فیض تھا اسی طرح مرزا قادیانی کا اپنے صحابہ پر فیض تھا

"حضرت مسیح موعود کی جماعت در حقیقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہی صحابہ کی ایک جماعت ہے اور جیسا کہ آنحضرت صلعم کا فیض صحابہ پر جاری ہوا ایسا ہی بغیر فرق ایک ذرہ کے مسیح موعود کی جماعت پر بھی آنحضرت صلعم کا فیض ہوا۔" (اخبار "الفضل" قادیان، جلد ۳، نمبر ۶۷، مورخہ یکم جنوری ۱۹۱۶ء)

مرزا قادیانی نام، کام اور مقام کے لحاظ سے عین محمد ہے

"مسیح موعود در حقیقت محمد اور عین محمد ہیں اور آپ میں اور آنحضرت صلعم میں باعتبار نام، کام اور مقام کے کوئی دوئی یا مغائرت نہیں۔" (نعوذ باللہ) (اخبار "الفضل" قادیان، جلد ۳ نمبر ۶۷، مورخہ یکم جنوری ۱۹۱۶ء)

مرزا قادیانی تیرہ سو سال قبل رحمتہ اللعالمین بن کر آیا

"یہ وہی فخر اولین و آخرین ہے۔ جو آج سے تیرہ سو برس پہلے رحمتہ اللعالمین بن کر آیا تھا اور اپنی تکمیل تبلیغ کے ذریعہ ثابت کر گیا کہ واقعی اس کی دعوت جمیع ممالک و ملل عالم کے لیے تھی۔ (نعوذ باللہ) (اخبار "الفضل" قادیان، جلد ۳، نمبر ۴۱، مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۱۵ء)

قادیانیوں کو نئے کلمہ کی ضرورت نہیں

"اگر ہم بفرض محال مان بھی لیں کہ کلمہ شریف میں نبی کریم کا اسم مبارک اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ آخری نبی ہیں تو تب بھی کوئی حرج واقع نہیں ہوتا اور ہم کو نئے کلمہ کی ضرورت پیش نہیں آتی کیوں کہ مسیح موعود نبی کریم سے کوئی الگ چیز نہیں جیسا کہ وہ (مرزا قادیانی) خود فرماتا ہے "**صار وجودی وجودہ**" نیز" **من فرق بینی و بین مصطفی فما عرفنی وماراٰنی**" اور یہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم النبیین کو دنیا میں مبعوث کرے گا۔ جیسا کہ آیت **آخرین منھم** سے ظاہر ہے۔ پس مسیح موعود (مرزا صاحب) خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لیے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے۔ اس لیے ہم کو کسی نئے کلمے کی ضرورت نہیں ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔" (کلمتہ "الفصل" مصنفہ صاحب زادہ بشیر احمد

قادیانی، مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیان، ص ۱۵۸، نمبر ۴، جلد ۱۴)

ان عقائد کو چشم عدل سے پڑھنے اور دماغ انصاف سے پرکھنے والو! خدارا بتاؤ! قادیانی، کلمہ طیبہ میں محمد رسول اللہ سے کیا مراد لے رہے ہیں؟

خدارا بولو! کیا قادیانی اسلام کی بنیاد ''کلمہ طیبہ'' کو منہدم کر کے مرزا قادیانی کے نجس وجود پر نبوت کی خلعت فاخرہ نہیں سجا رہے؟

خدارا فیصلہ دو! کیا قادیانی اپنے نوکیلے ارتدادی پنجوں سے عصمت رسولؐ کی چادر کو تار تار نہیں کر رہے؟

اور ہاں یہ بھی بتا دو----- یہ بھی سنا دو-----

کیا قادیانیوں کو کلمہ طیبہ لکھنے کی اجازت دینا مرزا قادیانی کی انگریزی نبوت پر ایمان لانا نہیں؟ کیا قادیانیوں کو اپنے نجس سینوں پر کلمہ طیبہ کے پاک بیج لگانے کی اجازت دینا سامراجی نبی مرزا قادیانی کو عقل، شکل، نام، کام اور مقام کے لحاظ سے سو فی صد محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تسلیم کرنا نہیں؟ اور انہیں کلمہ طیبہ لکھنے کی اجازت دینے والے حکمران یا انتظامی پرزہ کتنا بدترین کافر ہے؟ اور کفر و ارتداد کی اس یلغار کو نہ روکنے والا حکمران عالم اسلام کا کتنا بڑا مجرم ہے؟

یقیناً آپ اس بھیانک سازش کے پیچ و خم کھولنے پر ورطہ حیرت میں گم ہو جائیں گے اور حیرانی و پریشانی کے عالم میں قلب و ذہن کی زبان سے پکار اٹھیں گے کہ

اللہ رے دیکھئے اسیری بلبل کا اہتمام
صیاد عطر مل کے چلا ہے گلاب کا

زہر قادیانیت سے نا آشنا لوگو! ظہور اسلام سے گزرتے لمحوں تک کفر، اسلام کو اس مادر گیتی سے ختم کرنے کے لیے پوری قوتوں سے جتا ہوا ہے۔ وہ مختلف ادوار میں مختلف انداز میں اپنی یلغاریں کرتا رہا ہے۔ کبھی وہ ابو جہل کی للکار کی شکل میں سامنے آیا ہے۔ کبھی وہ امیہ بن خلف کے ظلم و تشدد کی صورت میں وارد ہوا ہے۔ کبھی وہ ولید بن مغیرہ کی گندی زبان کی صورت میں پھنکارا ہے۔ کبھی وہ عبداللہ بن ابی کی منافقت کے پیکر میں رونما ہوا ہے اور کبھی وہ ابن سبا کی مکاری و عیاری کے روپ میں نکلا ہے۔ لیکن پھر کفر نے پینترا بدلا، پرانے ہتھیار توڑے اور نئے ہتھیار سجائے اسلام پر حملہ آور ہونے

کے لیے ایک نیا' نرالہ اور اچھوتا انداز اپنایا---- اور پھر وقت نے رک رک کر دیکھا اور بوڑھے آسمان نے ٹھٹھک ٹھٹھک کر ملاحظہ کیا کہ تاریخ عالم میں کفر' اسلام کی وردی پہن کر لبوں پر اسلام کے نعرے سجا کر اور قرآن میں خنجر چھپا کر اسلام کی غارتگری کے لیے اسلام کی صفوں میں گھس گیا اور آج تک گھسا ہوا ہے۔ کفر نے اپنے اس انتہائی خطرناک ایکشن کو ''قادیانی ایکشن'' کا نام دیا۔ یہ ایکشن آج بھی سادہ لوح مسلمانوں کو بڑی مہارت سے دجل و فریب کے جال میں پھنسا رہا ہے۔ اس خوف ناک منصوبہ پر عمل کرتے ہوئے قادیانی فوج نے مسلمانوں کی طرح داڑھیاں رکھی ہوئی ہیں۔ نام مسلمانوں جیسے ہیں---- ناموں کے ساتھ حاجی' صوفی' مولانا' ہاشمی' قریشی وغیرھم کے الفاظ استعمال کر رہے ہیں۔ ہاتھوں میں تسبیحات تھام رکھی ہیں' جعلی نمازیں پڑھی جا رہی ہیں' اپنی عبادت گاہوں کا نام مسجد رکھا ہوا ہے' نام نہاد روزے رکھے جا رہے ہیں' عیدیں منائی جا رہی ہیں' غرضیکہ دل بھر کر اسلامی شعائر استعمال ہو رہے ہیں اور خود کو پوری قوت سے مسلمان منوایا جا رہا ہے۔

سادہ لوح مسلمانوں سے یہی گزارش ہے کہ خدارا بیرونی میک اپ نہ دیکھیے' دلوں کی تہوں میں ارتداد کے دہکتے ہوئے انگارے دیکھیے۔ دشمن ملک کے جاسوس ہمیشہ مخالف فوج کی وردی پہن کر آیا کرتے ہیں۔ خطرناک ڈاکو عوام کو لوٹنے کے لیے پولیس کی یونیفارم پہن لیا کرتے ہیں۔

حسین سانپ کے نقش و نگار خوب سہی
نگاہ زہر پہ' رکھ خوش نما بدن پہ نہ جا

○ قادیانی اور قادیانی نواز کہتے ہیں کہ کلمہ طیبہ عالمگیر کلمہ ہے۔ اگر اسے قادیانی استعمال کریں تو اس میں کون سا نقصان ہے بلکہ ان کے استعمال سے کلمہ طیبہ کی تبلیغ و تشہیر ہوتی ہے۔ جواباً عرض ہے کہ کلمہ طیبہ اسلام کی بنیاد ہے اور یہ مسلمانوں کا شناختی کلمہ ہے۔ قادیانی اسلامی تشخص اور اسلامی شناخت حاصل کرنے کے لیے اپنے مکانوں پر کلمہ طیبہ لکھتے ہیں حالانکہ خاتم النبیین محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کا انکار کر کے وہ کلمہ سے بغاوت کا اعلان کر چکے ہیں اور کفر کی کھڈ میں اوندھے منہ گر چکے ہیں۔ وہ تو صرف اسلام اور مسلمانوں کے حقوق لوٹنے کے لیے کلمہ طیبہ کی رٹ لگائے

ہوئے ہیں جو کہ کائنات کا سب سے بڑا فراڈ ہے اور عام آدمی اس سے دھوکا کھا رہا ہے۔

مثلاً

اگر کسی قادیانی نے اپنے نجس سینے پر کلمہ طیبہ کا بیج یا سٹکر لگایا ہوا ہو تو لوگ اسے مسلمان سمجھیں گے اور وہ معاشرے میں مسلمان کہلائے گا۔

اگر کسی قادیانی کی دکان پر کلمہ طیبہ جلی حروف میں لکھا ہوا ہو تو عوام اسے کسی مسلمان کی دکان سمجھیں گے اور اس طرح وہ معاشی فوائد حاصل کرے گا۔

اگر کسی قادیانی گھر کے باہر کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہو تو عوام اسے کسی مسلمان ہی کا گھر سمجھیں گے اور اس طرح وہ مردود اپنے کفر کو اسلام کی سفید چادر کے پیچھے چھپائے بیٹھا ہو گا۔

غدا نے بھی دھار لیا روپ مسلماں
تسبیح کے دانوں میں چھپی تیغ ستم ہے

○ قادیانی نواز کہتے ہیں کہ قادیانیوں کو کلمہ طیبہ لکھنے پر گرفتار کرنا ظلم و زیادتی ہے۔ جواباً عرض ہے کہ قادیانیوں کی کلمہ طیبہ مہم جعل سازی کے زمرہ میں آتی ہے۔ کیونکہ جعلسازی سے ایک کافر مرتد خود کو مسلمان ظاہر کر رہا ہے۔

اے حکمرانوں! اگر کلمہ طیبہ میں محمد رسول اللہ سے مرزا قادیانی مراد لینا جعلسازی نہیں تو پھر لوگوں کو اجازت دیجئے کہ وہ "گریس" کا نام دیسی گھی رکھیں، خنزیر کے گوشت کو بکرے کا گوشت کہہ کر بیچیں، شراب کو آب زمزم کا نام دیں۔ پیشاب کو روح افزاء کا نام دیا جائے وغیرھم۔ اے پاکستان کے بے حس حکمرانو! تمہارے معمولی پولیس کانسٹیبل کی وردی کو اگر کوئی جعلساز پہنے تو تمہارا قانون فوراً حرکت میں آتا ہے۔ اور جعل ساز کو حوالہ زنداں کر دیا جاتا ہے۔ ایک معمول کانسٹیبل کی وردی کو تو اتنا قانونی تحفظ حاصل ہے۔ مگر ہائے افسوس کہ آمنہؓ کے لالؐ کی ختم نبوت کی وردی کا تم ذرا بھی تحفظ نہیں کرتے۔ تمہارے ہی ملک میں کائنات کی سب سے عظیم ہستیؐ کی یہ عظیم وردی کائنات کے بدترین شخص ننگ انسانیت ننگ ملت مرزا قادیانی جہنم مکانی کو پہنانے کی ناپاک جسارت کی جا رہی ہے۔ مسلمان تڑپ تڑپ کر پوچھتے ہیں..... بلک بلک کر پوچھتے ہیں..... جواب دو..... ورنہ قیامت کے روز کوئی جواب نہ ہو گا!!!

○ قادیانی نواز کہتے ہیں کہ قادیانیوں کو کلمہ طیبہ کے استعمال سے روکنے سے قادیانیوں کے بنیادی حقوق اور مذہبی آزادی متاثر ہوتی ہے اور یوں پاکستان کی ایک اقلیت پر زیادتی ہوتی ہے۔ کوئی مرتدوں کے ان وکیلوں سے پوچھے کہ پاکستان میں دیگر غیر مسلم اقلیتیں ہندو' سکھ' عیسائی' پارسی' بدھش وغیرھم بھی بستے ہیں کیا انہوں نے بھی کبھی اپنے سینوں پر کلمہ طیبہ کے بیج لگائے ہیں۔ صرف یہ قادیانی ہی کیوں جنونی ہوئے جاتے ہیں اور اس غم میں کیوں گھلے جا رہے ہیں! ذرا سوچئے تو سہی کہ جو شخص حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد اور کسی مدعی نبوت کو نبی مانتا ہے۔ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھتا ہے اور وہ سخت توہین رسالت کا مرتکب ہے۔ کیونکہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زبان نبوت سے سینکڑوں مرتبہ اعلان ختم نبوت فرما رہے ہیں۔ لیکن ختم نبوت کا باغی قادیانی' آپؐ کے فرمانوں کو جھٹلا کر نیا نبی پیدا کر رہا ہے۔ اس لیے ہر قادیانی توہین رسالت کا مرتکب ہے۔ اب یہ کتنی حیرانی کی بات ہے کہ توہین رسالت کا مرتکب اپنے سینے پر کلمہ طیبہ کا بیج لگائے۔ جو شخص دل کی تختی پر محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نہیں سجاتا اگر وہ اپنی قمیض پر کلمہ طیبہ کا بیج سجائے تو ضرور کوئی چکر ہے' ضرور کوئی سازش ہے!!! جب کہ کلمہ طیبہ دل میں نہیں' دماغ میں نہیں' بدن میں نہیں اور روح میں نہیں تو پھر قمیض یا مکان پر لکھنے کا کیا مقصد!

ہلاکت آفریں ہے' اس کی ہر بات
عبارت کیا' اشارت کیا' ادا کیا

جہاں تک بنیادی حقوق کی بات ہے۔ قادیانی اپنے حقوق سے ہزاروں گنا زیادہ حقوق حاصل کر رہے ہیں۔ اور بے دریغ مسلمانوں کے حقوق لوٹ رہے ہیں۔ ذرا حکومت کے بڑے بڑے اور حساس محکموں کا سروے تو کیجئے آپ کو ہر جگہ قادیانی سانپ لہراتے نظر آئیں گے۔ جو ملک کا اقتدار حاصل کرنے کے لیے انگاروں پر لوٹ رہے ہیں تاکہ وہ دن آئے جب اس ملک کی فضاؤں میں مرزائی نبوت کے نعرے لگیں اور ملت اسلامیہ پابہ زنجیران کے دربار میں پیش کی جائے۔ (نعوذ باللہ) اور جہاں تک قادیانیوں کی مذہبی آزادی کی بات ہے۔ انہیں تبلیغ و تشہیر کی قطعی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ کیونکہ انہیں تبلیغ کی اجازت دینا اسلام کی تخریب کی اجازت دینے کے مترادف ہے۔ افسوس کہ

پاکستان میں اسلامی قوانین کا راج نہیں ورنہ ان کا علاج تو وہی ہوتا جو خلیفہ اول سیدنا صدیقؓ اکبر نے اپنے عہد مبارک میں مسیلمہ کذاب اور اس کے حواریوں سے کیا تھا۔ کاش پاکستان میں اسلامی قوانین کا عملی نفاذ ہو اور یہ سرزمین مرتدوں اور زندیقوں کے نجس وجودوں سے پاک ہو (آمین)

حکومت پاکستان نے عوام کی تاریخی جدوجہد پر ۱۹۷۴ء میں اس طائفہ کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا اور پھر ایک زبردست تحریک کے نتیجہ میں ۱۹۸۴ء میں حکومت پاکستان نے صدارتی امتناع قادیانیت آرڈیننس جاری کیا۔ جس کی رو سے کوئی بھی قادیانی اپنے مذہب باطل کی کسی طرح اور کسی انداز میں ذرہ بھر تبلیغ نہیں کر سکتا۔ آرڈیننس کے مطابق "قادیانی گروپ یا لاہوری گروپ (جو خود کو احمدی یا کسی دوسرے نام سے موسوم کرتے ہیں) کا کوئی شخص جو بلاواسطہ یا بالواسطہ خود کو مسلمان ظاہر کرے یا اپنے مذہب کو اسلام کے طور پر موسوم کرے یا منسوب کرے یا الفاظ خواہ زبانی ہوں یا تحریری یا مرئی نقوش کے ذریعے اپنے مذہب کی تبلیغ یا تشہیر کرے یا دوسروں کو اپنا مذہب قبول کرنے کی دعوت دے یا کسی بھی طریقے سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرے، کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی ہی مدت کے لیے دی جائے گی جو تین سال تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانہ کا بھی مستوجب ہو گا"

اور اگر کوئی قادیانی اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کرے تو اس کے خلاف زیر دفعہ ۲۹۸ سی، ۲۹۵ سی کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

جہاں تک تعلق ہے قادیانی نوازوں کے اس پراپیگنڈا کا کہ پاکستان میں مسلم اکثریت قادیانی اقلیت کے ساتھ زیادتی کر رہی ہے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ برائے مہربانی اب اس پراپیگنڈا کی زبان کو بند کر دیں۔ قادیانی پچھلی پون صدی سے مسلمانوں کے سینوں پر مونگ دل رہے ہیں، زخم پہ زخم اور چرکے پہ چرکے لگا رہے ہیں اور پھر بھی قادیانی مظلوم ہیں۔ مسلم اکثریت اتنی ستم رسیدہ اور مظلوم ہے کہ ان کے نبی کی عزت بھی ان رذیلوں کے ہاتھوں میں محفوظ نہیں۔ ان کے دین کا لہو ان کے پنجوں پر چمک رہا ہے۔ ذرا ان خود ساختہ مظلوموں سے کوئی سوال کرے کہ میاں مظلوم صاحب!

ذرا یہ تو بتاؤ کہ فرنگی سامراج کے اشارے پر نبوت کا ڈرامہ کس نے رچایا! ❑

- ساری زندگی انگریز کے جوتوں کی خاک کس نے چاٹی اور غداریوں کی تاریک تاریخ کے گھٹاٹوپ اندھیرے باب کس نے رقم کیئے۔؟
- وادی جنت نظیر کشمیر کو بھارت کی جھولی میں کس نے پھینکا؟
- تمہارے گرو گھنٹال سر ظفر اللہ نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا نمازہ جنازہ پڑھنے سے کیوں انکار کیا؟
- لیاقت علی خان کے خون میں کس کی انگلیاں ڈوبی ہوئی ہیں؟
- وطن عزیز ربوہ میں قادیانی ریاست کس نے بنائی؟
- مشرقی پاکستان کا مقدس خون کس کے منہ پر ملا ہوا ہے؟
- اسرائیل میں تمہارے چھ سو فوجی کونسا گھناؤنا کھیل کھیل رہے ہیں؟
- تمہارے نام نہاد سائنس دان ڈاکٹر عبدالسلام نے شہیدوں کی زمین "پاکستان" کو لعنتی زمین کہہ کر کس خبث باطن کا اظہار کیا تھا؟
- اسرائیل کے جاسوس ربوہ میں تمہارے پاس کس مشن پر آتے ہیں؟
- ننگ وطن ڈاکٹر عبدالسلام نے کہوٹہ اٹیمی پلانٹ کا ماڈل امریکہ پہنچا کر وطن سے کون سے انتقام لیا؟"
- تمہارا گرو گھنٹال مرزا طاہر ان دنوں پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے کی منحوس پیش گوئیاں کس کے اشارے پر کر رہا ہے؟

کیا کروں طوالت میرا ہاتھ روک رہی ہے۔ ورنہ ملت اسلامیہ سے تمہاری غداریوں کی تاریخ رقم کی جائے تو یہود و نصاریٰ بونے نظر آئیں اور تم دیو ہیکل!

○ قادیانی جب اپنے مکانوں' دکانوں' دفتروں پر کلمہ طیبہ لکھتے ہیں یا اپنے سینوں پر کلمہ طیبہ کے سٹکر یا بیج لگاتے ہیں تو مسلمان صدارتی آرڈیننس کی رو سے فوراً مقامی پولیس کو رپورٹ کرتے ہیں اور کلمہ طیبہ محفوظ کرواتے ہیں۔ جس کے جواب میں قادیانی پراپیگنڈا مشینری کی لمبی زبانیں اور مکار قلم فوراً حرکت میں آجاتے ہیں اور اپنے روایتی دجل و فریب سے کام لیتے ہوئے عوام الناس سے کہتے ہیں کہ دیکھو' مسلمان کلمہ ہٹا کر کلمہ طیبہ کی توہین کر رہے ہیں۔ دیکھو' ابھی مکان کے مین گیٹ پر کتنا خوبصورت کلمہ طیبہ کا کتبہ لگا ہوا تھا۔ یہ جنونی مولوی پولیس کو لے کر آئے اور پولیس کلمہ طیبہ والا کتبہ اتار

کر لے گئی

جناب دیکھئے! میں نے اپنے سینے کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے اور دل کو فرحت و سکون بخشنے کے لیے اپنے سینے پر کلمہ طیبہ کا بیج لگایا تھا۔ میرا بیج لگانے کا مقصد اللہ کی وحدت اور نبیؐ کی نبوت کا اعلان تھا۔ فسادی مولویوں نے میرے خلاف تھانے میں رپورٹ درج کروا دی۔ پولیس نے مجھے گرفتار کر لیا۔ بیج میرے سینے سے اتار لیا۔

لوگو! یہ کلمہ طیبہ کی توہین کر رہے ہیں۔ کلمہ طیبہ پر پابندی لگا رہے ہیں۔ یہاں اللہ کا عذاب آئے گا اور ان لوگوں کا حشر عبرتناک ہو گا۔ دنیا کی آنکھیں دیکھیں گی کہ کلمے کو مٹانے والے خود مٹ جائیں گے۔ کئی سادہ لوح مسلمان ان کے واویلے کا شکار ہو جاتے ہیں اور ان کی ہمدردیاں ان مداریوں کے ساتھ ہو جاتی ہیں۔

لیٹروں نے جنگل میں شمع جلا دی
مسافر یہ سمجھا کہ منزل یہی ہے

اے سادہ لوح مسلمانو! قادیانیوں کے گھروں' دفتروں اور عبادت گاہوں سے کلمہ طیبہ ہٹانا کلمہ طیبہ کی توہین نہیں بلکہ کلمہ طیبہ کی حرمت کی حفاظت ہے۔

کلمہ پاک ہے اور اسے صرف پاک و صاف جگہوں پر لکھا جاتا ہے۔ اور اگر کوئی ملعون اسے کسی نجس جگہ پر لکھ دے تو مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اسے فوراً وہاں سے ہٹا کر اس کی حفاظت کا فریضہ عظیم سرانجام دیں۔ مثلاً کوئی بدبخت کسی "فلتھ ڈپو" پر کلمہ طیبہ لکھ دے تو کیا ہر مسلمان کی آنکھوں میں سرخی نہیں آجائے گی اور مسلمان فوراً اس پر گاڑھی سفیدی پھیر کر کلمہ کی حفاظت کر کے اپنی دینی غیرت کا ثبوت نہیں دے گا؟ اگر کسی شراب خانے کے مین گیٹ پر کوئی خبیث کلمہ طیبہ کا کتبہ لگا دے تو کیا مسلمان شدت جذبات سے اس کتبہ کو اکھاڑ نہیں لیں گے؟

اگر کسی خاکروب نے اپنے گندے غلیظ کپڑوں پر کلمہ طیبہ کا بیج لگا رکھا ہو اور مسلمانوں کی نظر اس پر پڑ جائے تو کیا مسلمان جوش حمیت سے اسے دبوچ کر اس کی قمیض سے کلمہ طیبہ کا بیج اتار نہیں لیں گے؟

اب بتائیے! ان تینوں مواقع پر کلمہ طیبہ کی توہین کی گئی یا کلمہ کی حرمت کا تحفظ کیا گیا؟ اب ذرا مزید توجہ فرمائیے۔

قادنی عبادت گاہوں سے کلمہ طیبہ اس لیے محفوظ کیا جاتا ہے کہ قادیانی عبادت گاہیں دراصل کفر و ارتداد کے اڈے ہیں۔ اور بقول امام ابن تیمیہ" یہ عبادت گاہیں بیت الشیاطین ہیں۔ ان عبادت گاہوں میں جھوٹی نبوت کی تبلیغ و تشہیر کے منصوبے تیار ہوتے ہیں' ارتدادی مبلغین کی کھیپ تیار ہو کر نکلتی ہیں۔ اب بتایئے کہ وہ جگہیں جہاں اسلام اور پیغمبرؐ اسلام کے خلاف سازشیں جنم لیں۔ کتنی غلیظ جگہیں ہیں اور ایسی غلیظ جگہوں سے کلمہ طیبہ محفوظ کرنا کتنا بڑا ثواب ہے۔

ہر قادیانی کا سینہ بغض مصطفیؐ کا دفینہ ہے۔ ہر قادیانی کے دل میں رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ایک آتش دہک رہا ہے۔ اس کی رگ رگ' ریشے ریشے اور خون کی بوند بوند سے بغاوت ختم نبوت کی بدبو اٹھتی ہے۔ غرض کہ وہ پاؤں کے تلوؤں سے لے کر سر کے سب سے اونچے بال تک اسلام اور پیغمبرؐ اسلام سے نفرت و عداوت کا پیکر ہے۔ ذرا سوچیئے کہ وہ سینہ کتنا گندہ ہے جس سے بغض رسولؐ کی بدبو کے بھبھوکے اڑ رہے ہوں اور اس سینے پر کوئی کلمہ طیبہ لگائے تو کیا اس سینے سے کلمہ طیبہ کا بیج اتار لینا قرین انصاف نہیں؟ اور ایسے مجرم کو حوالہ پولیس کرنا عدل نہیں؟ اور اسی طرح قادیانیوں کے دیگر مقامات سے کلمہ طیبہ اتارنے کی منطق کو سمجھا جا سکتا ہے۔

اگر پولیس کا کوئی جعلی انسپکٹر وردی پہنے پکڑا جائے تو کیا اس کے کندھوں سے سٹار اتارنا سٹارز کی توہین ہے یا سٹارز کی عزت کی حفاظت ہے۔ اس کے کندھوں سے سٹارز اس لیے اتارے جائیں گے کہ اس نے سٹارز کی بے حرمتی کی ہے اور سٹارز کی حرمت اسی میں ہے کہ اس کے کندھوں سے فوراً اتار لیے جائیں۔ اور اسی طرح اگر کوئی بھارتی فوجی' پاکستانی فوج کی وردی پہنے پکڑا جائے تو کیا اس کے تن سے فوراً پاکستانی فوج کی وردی اتار کر وردی کے تحفظ کا حق ادا نہیں کیا جائے گا؟

یہ تو صرف کلمہ طیبہ کی بحث ہے۔ اسلام تو کسی قادیانی عبادت گاہ کے وجود کو ایک سیکنڈ کے لیے بھی برداشت نہیں کرتا۔ تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کے دور اقدس میں جب منافقین نے مسجد ضرار بنائی اور قادیانی عبادت گاہوں کی طرح وہاں اسلام دشمنی کی سازشیں جنم لینے لگیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فوراً منافقین کی اس مسجد کو مسمار کروا کر آگ لگوائی کیونکہ یہ مسجد کے نام پر ایک بہت بڑا دھوکا تھا۔ تعمیر کی

آوازوں میں تخریب کا دھندا تھا۔ آج خد کی دھرتی پر بنی ہوئیں تمام قادیانی عبادت گاہیں مسجد ضرار کی طرح ہیں۔ جن کی ہیئت اور نام تو مسجد کا ہے۔ اور ان کے اندر کام کفرو ارتداد کا ہے۔ اس لیے حکومت پاکستان کا فرض ہے۔ کہ تمام قادیانی عبادت گاہوں کو مسمار کرواکر جلا کر خاکستر کیا جائے اور سنت رسولؐ کو زندہ کیا جائے

بارہا دیکھا ہے دیدہ ایام نے
کفر حق کے بھیس میں آیا ہے حق کے سامنے

قادیانی کلمہ مہم اور پوری قادیانی تحریک کا چند لفظوں میں خلاصہ اور نچوڑ حاصل کرنا ہو تو ہندوستان میں قادیانی تحریک کو اٹھانے اور تقویت پہنچانے والے ہندو طبقہ کے ایک اہم فرد ڈاکٹر شنکر داس کے مضمون کے مندرجہ ذیل اقتباس پڑھ لیجئے جس میں وہ قادیان کے جعلی رسول اور جعلی اسلام کے ذریعے اصلی رسولؐ اور اصلی اسلام کو ختم کرنے کے لیے قادیانیت کی اہمیت وافادیت پر زور دے رہا ہے۔

”سب سے اہم سوال جو اس وقت ملک کے سامنے در پیش ہے، وہ یہ ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کے اندر کس طرح قومیت کا جذبہ پیدا کیا جائے...... ہندوستانی مسلمان اپنے آپ کو ایک الگ قوم تصور کیے بیٹھے ہیں اور وہ دن رات عرب کے ہی گیت گاتے ہیں، اگر ان کا بس چلے تو وہ ہندوستان کو بھی عرب کا نام دے دیں۔ اس تاریکی میں، اس مایوسی کے عالم میں ہندوستانی قوم پرستوں اور محبان وطن کو ایک ہی امید کی شعاع دکھائی دیتی ہے۔ اور وہ آشا کی جھلک، احمدیوں کی تحریک ہے۔ جس قدر مسلمان احمدیت کی طرف راغب ہوں گے وہ قادیان کو اپنا مکہ تصور کرنے لگیں گے اور آخر میں محب ہند اور قوم پرست بن جائیں گے۔ مسلمانوں میں احمدیہ تحریک کی ترقی ہی عربی تہذیب اور پان اسلام ازم کا خاتمہ کر سکتی ہے۔

جس طرح ایک ہندو کے مسلمان ہو جانے پر اس کی شردھا اور عقیدت رام کرشن، وید، گیتا اور رامائن سے اٹھ کر قرآن اور عرب کی بھومی میں منتقل ہو جاتی ہے، اس طرح جب کوئی مسلمان احمدی بن جاتا ہے تو اس کا زاویہ نگاہ بدل جاتا ہے۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں اس کی عقیدت کم ہوتی چلی جاتی ہے، مکہ، مدینہ اس کے لیے روایتی مقامات رہ جاتے ہیں، یہ بات عام مسلمانوں کے لیے جو ہر وقت پان اسلام ازم اور پان

عربی سنگھٹن کے خواب دیکھتے ہیں، کتنی ہی مایوس کن ہو مگر ایک قوم پرست کے لیے باعث مسرت ہے۔" (اخبار "بندے ماترم" انڈیا، مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۳۲ء)

مندرجہ بالا مدلل بحث کے بعد حقائق نکھر کر سامنے آ گئے---- سازشیں بے نقاب ہو گئیں---- انگریزی نبوت کا بت اوندھے منہ گر گیا---- نبوت چوروں کے کالے منے ننگے ہو گئے---- لٹیروں کی گردنیں جھک گئیں---- جعلسازوں کی کالے منہ ننگے ہو گئے---- لیڈروں کی گردنیں جھک گئیں---- جعلسازوں کی شناخت پریڈ ہو گئی---- مجرم کٹہروں میں کھڑے نظر آ گئے---- ظالم اور مظلوم کا فیصلہ ہو گیا---- اور ہر ذی فہم اس خطرناک سازش کو سمجھ کر پکار اٹھا۔

وہ اک دھبہ ہیں علم و آگہی کے نام پر
تیرگی پھیلا رہے ہیں روشنی کے نام پر
(اقبال)